



## سوال

(639) جب امام قراءت میں غلطی کرے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب امام جہری نیاز میں قرات کرتے وقت غلطی کرے مثلاً یہ کہ ایک آیت یا کسی آیت کا کوئی جز نہ پڑھے یا غلطی سے آیت کے کسی لفظ کو تبدیل کر دے تو کیا مقتدی امام کی اس نوعیت کی غلطی کی تصحیح کرے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام قرات میں غلطی کرتے ہوئے ایک آیت کو چھوڑ دے یا الفاظ غلط پڑھے تو مقتدیوں کے لئے لازم ہے کہ امام کی تصحیح کریں اور اگر غلطی کا تعلق سورۃ سے ہو تو پھر اس کی تصحیح کرنا مقتدیوں پر واجب ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ پڑھنا نماز کا رکن ہے ہاں البتہ اگر غلطی اس قسم کی ہو کہ اس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہ آتی ہو مثلاً الرحمن یا الرحیم کو منصوب پڑھ لیا جائے تو اس صورت میں مقتدیوں کے لئے لقمہ دینا واجب نہیں ہے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 514

محدث فتویٰ